ہائر ایجوکیشن کمیشن کی تحلیل کا فیصلہ واپس لیا جائے ۔ الطاف حسین

دنیا میں ہائر ایجوکیشن کی وزارتیں موجود ہیں لیکن ہم ہائر ایجوکیشن کا وفاقی ادارہ بھی بیدردی سے تحلیل کررہے ہیں

ہائر ایجوکیشن کمیشن تحلیل کرنے سے طلبہ پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند ہوں گے اور اعلیٰ تعلیم کا نظام تباہ ہوجائے گا

لندن ۔۔۔ 6 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی تحلیل کا فیصلہ واپس لیا جائے ۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت مختلف وزارتوں اور محکموں کی صوبوں کو منتقلی اپنی جگہ درست عمل ہے لیکن ہائر ایجوکیشن ملک کے طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کا انتہائی اہم ادارہ ہے اسے جس انداز سے تحلیل کیا جارہا ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں ہائر ایجوکیشن کی وزارتیں موجود ہیں لیکن ہم تعلیم کے شعبہ پر مزید توجہ دینے کے بجائے ہائر ایجوکیشن کا وفاقی ادارہ بھی بیدردی سے تحلیل کررہے ہیں جس سے ملک میں طلبہ پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند ہوں گے اور اعلیٰ تعلیم کا نظام تباہ ہوجائے گا ۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی تحلیل اور تقسیم کا فیصلہ واپس لیا جائے اور اعلیٰ تعلیم کے نظام کو تباہ نہ کیا جائے ۔

سندھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر محقق اور ادیب ڈاکٹر نبی بخش کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن :۔۔۔06/ اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر، سندھی لینگویج اتھارٹی کے سابق چیئرمین، معروف محقق اور ادیب ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے انتقال سے سندھی ادب میں جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ طویل عرصہ تک پر نہیں ہوسکتا ۔ جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے (آمین)

چھوٹے تاجروں کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، رابطہ کمیٹی

شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے

کراچی ۔۔۔6، اپریل 2011

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے شیر شاہ کباری مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چھوٹے تاجروں کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے ۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب چھوٹے تاجر اور دکاندار بھتہ مافیا اور اغواء برائے تاوان کی وارداتیں کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال کررہے ہیں جبکہ دوسری جانب حکومت، چھوٹے تاجروں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کررہی ہے جس کے باعث گینگ وار کے دہشت گردوں کے حوصلہ بلند ہورہے ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کھلے عام دندناتے پھر رہے ہیں ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے بھتہ نہ دینے پر شیر شاہ کباڑی مارکیٹ کے متعدد تاجروں اور دکانداروں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید وزخمی کردیا تھا اور بے گناہ شہریوں کے قاتلوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ آج بھی لیاری گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں نے شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں کھلے عام لوٹ مار کی، چھوٹے تاجروں اور دکانداروں سے بھتہ کا مطالبہ کیا اور بھتہ نہ دینے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جس کے باعث چھوٹے تاجروں اور دکانداروں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لیاری گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے، تاجروں اور دکانداروں کو جان و مال کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے ۔

☆☆☆☆☆